www.KitaboSunnat.com



تذکرۃ المشاہیر

عبدالرشید عراقی

# مولانا ابو القاسم سیف بنارسیؒ اور ان کی تصنیفات

چودھویں صدی ہجری کی ممتاز ترین شخصیتوں پر اگر نظر ڈالی جائے تو اس میں ایک اہم اور ممتاز شخصیت مولانا ابو القاسم سیف بنارسی کی نظر آتی ہے، آپ ایک بلند پایہ عالم، مناظر، محقق، مبلغ اور مصنف تھے، آپ نے پورے برصغیر (پاک و ہند) میں اپنے علمی تبحر سے شہرت حاصل کی۔ آپ ایک کامیاب مقرر اور مبلغ تھے۔ ہر حلقہ ادب میں آپ کا نام عزت و احترام سے لیا جاتا تھا۔ ان کے علم و فضل کا اعتراف مسلمان علمائے کرام تو کرتے ہی تھے، مگر غیر مسلم اسکالر اور دانشور بھی ان کی علمیت و قابلیت کا اعتراف کرتے تھے۔ تقریر و خطابت اور مناظرہ میں آپ کو خداداد ملکہ حاصل تھا۔ پیچیدہ سے پیچیدہ مسائل کا حل نہایت زود فہم اور آسان طریقہ پر نکال لیتے تھے۔ علوم عقلیہ و نقلیہ اور جملہ علوم اسلامیہ میں کافی دسترس تھی۔

تاریخ اہلحدیث کا ایک معتدبہ حصہ آپ کی ملی و علمی خدمات کا رہینِ منت ہے۔ آپ کی خدمات امتِ مسلمہ میں منفرد و ممیّز ہیں۔ آپ اپنے وقت کے کامیاب مُصلح، برجستہ و قادرُ الکلام مناظر ہونے کے علاوہ قوم و ملت کے ہمدرد خادم، مخلص و مہتم بالشان اوصافِ حمیدہ کے مالک اور سچے مسلمان تھے۔ نیک طبیعت اور نیک کردار تھے آپ کی دینی سرگرمیاں اس حدیثِ نبوی:

من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبلقبه و ذالك أضعف الايمان

کی مصداق تھیں۔ آپ نے اپنی زبان و قلم سے محدثات، بدعات اور کفر و ارتداد کے ساتھ وہ معرکہ آرائی کی کہ حق ادا کر دیا۔ ادیانِ باطلہ: قادیانیت، آریہ، عیسائی، بہائی، نیچری وغیرہ کو اتنا نیچا دکھایا کہ آج تک انہیں اسلام اور پیغمبر اسلام پر زبان دراز کرنے کی جرات نہ ہو سکی۔

اہل حدیث علماء میں مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا ابو القاسم سیف بنارسی، اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کے مواعظ اور تقریریں بہت پسند کی جاتی تھیں۔ یہ تینوں علمائے کرام فن مناظرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے امام تھے اور قادیانیوں، آریوں، عیسائیوں، شیعوں، منکرینِ حدیث، اور مقلدین احناف سے مناظرے کرتے تھے۔ ان تینوں علمائے کرام میں سے کوئی ایک بھی کسی شہر میں تشریف لے جاتا تو مسلمان ان کی تقریر سُننے کے لئے بے چین ہو جاتے۔

قوتِ تقریر، پُرزور استدلال اور مناظرانہ گرفت میں مولانا سیف بنارسی کو ایک خاص مہارت حاصل تھی۔ آپ کو فن مناظرہ و بحث استدلال میں یدِ طولیٰ حاصل تھا۔

مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی، مولانا محمد سعید محدث بنارسی (م ۱۳۲۲ھ / ۱۹۰۴ء) کے سب سے بڑے لڑکے تھے۔ مولانا محمد سعید کنجاہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے، اور کھتری خاندان سے تعلق تھا۔ آپ کا اسم سابق مول سنگھ تھا اور والد کا نام کھڑک سنگھ تھا۔ مولانا محمد سعید (مول سنگھ) مولانا شیخ عبیداللہ نو مسلم صاحبِ 'تحفۃ الہند' کی تحریک سے مسلمان ہوئے۔ پہلے دیو بند میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں دہلی جاکر شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی (م ۱۳۲۰ھ) سے تفسیر و حدیث پڑھی اور سند حاصل کی۔

تکمیل کے بعد مولانا حافظ محمد ابراہیم آروی (م ۱۳۲۲ھ) کے مدرسہ احمدیہ آرہ میں تدریس فرمائی۔ وہاں سے بنارس تشریف لائے اور مدرسہ سعیدیہ کی بنیاد رکھی!اس میں مدتوں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ اشاعت و تبلیغِ دین کے لئے ایک پریس "سعید المطابع" کے نام سے قائم کیا۔ اس مطبع نے توحید و سنت کی حمایت میں لاکھوں ورق شائع کئے۔ مولانا محمد سعید نے ۱۸ رمضان ۱۳۲۲ھ / ۲۷ نومبر ۱۹۰۴ء کو بنارس میں انتقال کیا۔

مولانا ابوالقاسم کا نام "محمد" ہے۔ تاریخی نام 'محمد فضل قادر' تھا۔ یکم شوال ۱۳۰۷ھ کو بنارس میں پیدا ہوئے۔ ۷ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ بعد ازاں آپ نے اپنے والد مولانا محمد سعید بنارسی، مولانا سید عبدالکبیر بہاری، مولانا سید نذیر الدین احمد بنارسی، مولانا حکیم عبدالمجید بنارسی، مولانا شمس الحق عظیم آبادی، علامہ شیخ حسین بن محسن انصاری، مولانا شیخ عبدالمنان وزیر آبادی اور شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی سے جملہ علوم اسلامیہ یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، اصولِ فقہ میں تعلیم حاصل کی۔ اور ۱۶ سال کی عمر میں فارغ ہو کر خود صاحبِ درس و تدریس ہو گئے۔

مولانا ابوالقاسم بنارسی نے درس و تدریس کا سلسلہ اپنے والد کے قائم کردہ مدرسہ سعیدیہ سے کیا۔ آپ نے ابتداء ہی سے بخاری و مسلم پڑھانا شروع کی۔ اور اپنی زندگی میں تقریباً ۳۰ مرتبہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آپ نے بخاری و مسلم کا درس دیا۔

حدیث سے آپ کو خاص شغف تھا۔ حدیث کی مدافعت اور نصرت میں آپ کی ساری زندگی بسر ہوئی۔ حدیث پر معمولی سی سے مداہنت بھی آپ برداشت نہیں کرتے تھے۔ پٹنہ کے ڈاکٹر عمر کریم جو ایک غالی حنفی تھے، انہوں نے امام بخاریؒ اور ان کی مایہ نازی کتاب 'الجامع الصحیح للبخاری' پر تنقید کا سلسلہ شروع کیا اور سب سے پہلے 'الجرح علی البخاری' کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ بعد میں بھی تقریباً چھ سات اور کتابیں لکھیں۔ اور یہ سب کتابیں امام بخاری اور ان کی کتاب الجامع الصحیح للبخاری پر تنقید تھیں۔ مولانا ابو القاسم بنارسی نے ان سب کتابوں کا دندان شکن جواب دیا۔

مولانا ابو القاسم بنارسی نے برصغیر میں جماعت اہلحدیث کی ترقی و ترویج میں ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ کے والد مولانا محمد سعید نے بنارس کو اپنا مسکن بنایا اور آپ کی سعی و کوشش سے پورے برصغیر میں جماعت اہلحدیث کو یک گونہ تقویت حاصل ہوئی اور آج بھی بنارس جماعت اہلحدیث کا مرکز ہے۔ الجامعۃ السلفیۃ کے نام سے ایک بہت بڑا مدرسہ بنارس میں توحید و سنت کی اشاعت میں مصروف عمل ہے۔ اس کا اشاعتی ادارہ "مرکز تصنیف و تالیف" آج تک سینکڑوں کتابیں شائع کر چکا ہے۔ عربی اور اردو میں دو رسالے ماہوار شائع ہوتے ہیں اور یہ سب کچھ مولانا ابو القاسم بنارسی اور ان کے خاندان کا صدقہ ہے۔

مولانا ابو القاسم سیف بنارسی نے جنوری ۱۹۴۹ء / ۱۳۶۹ھ میں بنارس میں انتقال کیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون!

## علمی خدمات:

(۱) جمع القرآن والحدیث۔ (طبع اول: ۱۳۴۴ھ) ـــــــ اس کتاب میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کی موجودہ ترتیب عہد نبوی کی ہی ترتیب ہے اور کتابتِ حدیث کا آغاز عہد نبوی ہی میں ہو گیا تھا۔

(۲) اللؤلؤ والمرجان فی تکلم المرأۃ بآیات القرآن (طبع اول: ۱۳۲۷ھ) ـــــــ اس رسالہ میں امام عبداللہ بن مبارک اور ایک صالحہ خاتون رابعہ بصری کا مکالمہ درج ہے امام ابن مبارک کے سوالات کے جوابات اس صالحہ خاتون نے آیاتِ قرآن سے دیئے تھے۔

(۳) قضیۃ الحدیث فی حجیۃ الحدیث (طبع اول: ۱۳۲۹ھ) ـــــــ اس کتاب میں احادیث کا مقام قرآن مجید کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے اور یہ بھی ثابت کیا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ اسی طرح احادیث کا بھی ذمہ لیا ہے اور جس طرح قرآن کے احکام واجبُ العمل ہیں اسی طرح احادیث بھی واجبُ العمل ہیں۔

(۴) لؤلؤ الشرع فی حدیث اُم زرع۔ (طبع اول: ۱۳۲۷ھ) ——— اس رسالہ میں حدیثِ ام زرع کا ترجمہ اور تشریح ہے۔ یہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور شمائل ترمذی میں موجود ہے۔

(۵) حصول المرام ——— اس رسالہ میں طریقۂ اذان، وضو، تعمیر مسجد، طریقۂ نماز، فرض، وتر، تراویح، جمعہ، عیدین، اور نماز سفر و حضر کے متعلق احادیث جمع کی گئی ہیں۔

(۶) اربعین محمدی ——— اس کتاب میں ۴۰ احادیث معہ ترجمہ و تشریح درج کی ہیں۔

(۷) کتاب الرد علی ابی حنیفۃ۔ (طبع اول: ۱۳۴۳ھ) ——— امام ابوبکر بن ابی شیبۃ (م ۲۲۵ھ) نے مصنف ابن ابی شیبۃ میں ۱۲۵، ایسی احادیث درج کی ہیں کہ امام ابو حنیفہ کے فتاویٰ اور مسائل ان کے خلاف ہیں۔ ان کا اردو ترجمہ اور تشریح کی ہے۔

(۸) حسن الضاعۃ فی صلوۃ التراویح بالجماعۃ (طبع اول: ۱۹۴۴ء) ——— اس کتاب میں نماز تراویح باجماعت کا ثبوت احادیث کی روشنی میں ثابت کیا ہے۔

(۹) تحریر الطرفین فی صلوۃ التراویح و تکبیر العیدین: (طبع اول: ۱۹۰۸ء) ——— یہ رسالہ ایک اشتہار کا جواب ہے۔ جس میں ۲۰ رکعت تراویح کو سنت مؤکدہ ثابت کیا گیا تھا اور تعداد تکبیراتِ عیدین ۵ ثابت کیا گیا تھا۔

(۱۰) ہدایۃ المسائل الی احادیث وائل ——— اس رسالہ میں آمین سے متعلق وائل بن حجر کی احادیث جمع کی ہیں اور امام کے پیچھے آمین بالجہر کہنا متعدد احادیث سے ثابت کیا گیا ہے۔

(۱۱) نافع الاحناف (طبع اول: ۱۳۲۸ھ) ——— اس رسالہ میں روز مرہ پیش آنے والے مسائل جمع کیے ہیں۔ جو اہلحدیث اور اہل تقلید کے لئے یکساں مفید ہیں۔

(۱۲) احسن المسائل (۱۳) روز مرہ مسائل ضروریہ (۱۴) کسوٹی معیار اسلام (۱۵) سوالات از علمائے دین

(۱۶) العید (ٹریکٹ نمبر۱) (طبع اول: ۱۳۳۰ھ) ——— اس رسالہ میں استعانت بغیر اللہ، نذر و نیاز، اور فاتحہ خوانی کی تردید قرآن و حدیث اور اقوال ائمہ سے کی گئی ہے۔

(۱۷) بارہ سوالات کے جوابات (طبع اول: ۱۳۳۰ھ) ——— شیخ کاظم حسین نے العید (ٹریکٹ نمبر۱) پر اعتراضات کیے، یہ رسالہ اس کا جواب ہے۔

(۱۸) حکم الحاکم فی کنیۃ ابی القاسم (طبع اول: ۱۹۰۷ء) ——— اس رسالہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کہ جس شخص کا نام "محمد" ہو، وہ اپنی کنیت ابوالقاسم رکھ سکتا ہے۔ صحیح احادیث سے اس کا جواز پیش کیا گیا ہے۔

(۱۹) الافکار علی اذکار (طبع اول: ۱۳۳۲ھ) ـــــ یہ رسالہ مولوی عبدالحمید پانی پتی کے رسالہ "اذکار نبویہ" کے جواب میں ہے۔ مولوی عبدالحمید نے رسالہ کا نام اذکار نبویہ رکھا ہے لیکن اس میں عقائد کو برباد کرنے والے قصے کہانیاں درج کر دیئے ہیں۔

(۲۰) حل مشکلات بخاری (۳ جلد) (طبع اول: ۱۳۳۰ھ، ۱۳۳۳ھ) ـــــ اس کتاب کا نام لکوثر الجاری فی جواب الجرح علی البخاری" بھی ہے۔ اور یہ کتاب ڈاکٹر عمر کریم پٹنوی کی کتاب الجرح علی البخاری کے جواب میں ہے۔ ڈاکٹر عمر کریم نے صحیح بخاری پر بیہودہ الفاظ میں اعتراضات کئے تھے۔

(۲۱) الامر المبرم لابطال الکلام المحکم (طبع اول: ۱۳۲۹ھ) ـــــ یہ کتاب بھی ڈاکٹر عمر کریم کی کتاب کا جواب ہے۔ انہوں نے ۱۷۵ اعتراضات صحیح بخاری پر کئے تھے۔

(۲۲) ماء حمیم للمولوی عمر کریم (طبع اول: ۱۳۳۲ھ) ـــــ یہ کتاب بھی ڈاکٹر عمر کریم کے ان اعتراضات کا جواب ہے، جو انہوں نے ۱۲ اعتراضات صحیح بخاری پر کئے تھے۔

(۲۳) صراط مستقیم لہدایہ عمر کریم (طبع اول: ۱۳۲۷ھ) ـــــ یہ رسالہ بھی ڈاکٹر عمر کریم کے اعتراضات کا جواب ہے، جو انہوں نے صحیح بخاری پر ایک اشتہار کی صورت میں کئے تھے۔

(۲۴) الریح العقیم لحسم بناء عمر کریم (طبع اول: ۱۳۲۸ھ) ـــــ یہ کتاب بھی ڈاکٹر عمر کریم کے ایک رسالہ کے جواب میں ہے۔ جو انہوں نے ۵۹ اعتراضات صحیح بخاری پر کئے ہیں۔

(۲۵) الخزی العظیم للمولوی عمر کریم (طبع اول: ۱۳۲۸ھ) ـــــ یہ رسالہ بھی ڈاکٹر عمر کریم کے ایک اشتہار کے جواب میں ہے، جو انہوں نے ۱۰ اعتراضات صحیح بخاری پر کئے تھے۔

(۲۶) العرجون القدیم فی افشاء ہفوات عمر کریم (طبع اول: ۱۳۲۶ھ) ـــــ یہ کتاب بھی ڈاکٹر عمر کریم کے ایک اشتہار کے جواب میں ہے، جو انہوں نے صحیح بخاری پر کئے تھے۔ اس اشتہار میں ڈاکٹر عمر کریم نے بہت زیادہ ہرزہ سرائی کی تھی۔

(۲۷) الجرح علی ابی حنیفۃ (طبع اول: ۱۹۱۲ھ) ـــــ یہ کتاب امام ابوحنیفہؒ کے سوانح حیات پر مشتمل ہے۔ اس میں ۱۱۰ جلیل القدر محدثین کرام وائمہ جرح و تعدیل کے نام درج کئے گئے ہیں جنہوں نے امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف کی تضعیف کی ہے۔ مولانا بنارسی نے مستند کتابوں کے حوالے نقل کئے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۲۸) السیر الحثیث فی براءۃ اہل الحدیث (۲۹) دفع بہتان عظیم

(۳۰) قشف الشر فی رد کشف السر (طبع اول: ۱۳۳۰ھ) ——— یہ رسالہ مولوی عبدالحمید پانی پتی کے رسالہ "کشف السر المکنون باثبات علم ماکان و مایکون لصاحب العجون" کے جواب میں ہے۔ پانی پتی صاحب نے آنحضرت ﷺ کو عالم الغیب ثابت کیا ہے۔

(۳۱) رمی الجمرتین علی شاک کلمہ۔ الشہادتین (۲ جلد) طبع اول: ۱۳۲۶ھ ——— یہ کتاب مولوی عبدالستار قادری کی اس کتاب کی تردید میں لکھی گئی۔ جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنا شرک ہے کیونکہ یہ کلمہ اجتماعی طور پر قرآن و حدیث میں یکجا نہیں ہے۔

(۳۲) جمع الرسالتین فی النہی عن قراء ۃ الفاتحۃ علی القبور والاطعمۃ برفع الیدین مع الضمتین الکربمتین (طبع اول: ۱۳۴۴ھ) ——— اس کتاب میں کھانا سامنے رکھ کر اور قبر پر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر سورۃ فاتحہ کی بدعت کا قلع قمع کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ اس کتاب کے آخر میں عہد نبوی و صحابہ میں جمع حدیث کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔

(۳۳) ایضاح المنہج لموقف اقامہ۔ الحج۔ (طبع اول: ۱۳۳۲ھ) ——— یہ رسالہ ایک بدعتی مولوی کے رسالہ کے جواب میں لکھا گیا ہے، جنھوں نے کئی قسم کی بدعات کو داخل دین کرنے کی کوشش کی۔

(۳۴) صخور المنجنیق علی صاحب الحق الحقیق (طبع اول: ۱۳۳۱ھ) ——— یہ کتاب مولوی عبدالحمید پانی پتی کے رسالہ "الحق الحقیق بالقبول عن رزق اعظم الولی الرسول" کے جواب میں لکھی گئی۔ کتاب کا موضوع بدعت کی تردید وغیرہ ہے۔

(۳۵) البرزج رد الانموزج (طبع اول: ۱۳۳۲ھ) ——— یہ رسالہ ایک اشتہار کے جواب میں ہے، جو امام بخاری اور کعبہ کے طواف کے بارے میں عبداللطیف نامی ایک شخص نے شائع کیا تھا۔

(۳۶) علاج درماندہ در کیفیت مباحثہ ٹانڈہ (طبع اول: ۱۳۳۱ھ) ——— یہ کتاب ایک تحریری مناظرہ کی روداد ہے، جو مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی اور مولوی فاخر حنفی الہ آبادی کے مابین جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ ٹانڈہ ضلع فیض آباد میں ہوا تھا۔ مناظرہ کا موضوع "عقائد شرکیہ" تھا۔

(۳۷) شرعی بازپُرس در فتویٰ جوازِ عُرس (طبع اول ۱۳۳۰ھ) ——— یہ رسالہ فتویٰ جواز عرس کی تردید میں ہے۔

(۳۸) الصول الشدید علی مصنف القول السدید (طبع اول: ۱۳۳۱ھ) ——— یہ رسالہ "القول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



السدید" مصنفہ ابو المنفور قادری کے جواب میں لکھا گیا۔ قادری صاحب نے القول السدید، جو عرس کی تائید میں شائع کیا تھا۔

(۳۹) التبدید لمانی التہدید (طبع اول : ۱۳۳۲ھ) ـــــــ الصول الشدید کے جواب میں مولوی حبیب الرحمان بدیوانی نے "التہدید" کے نام سے ایک رسالہ لکھا۔ مولانا بنارسی مرحوم نے اس کا جواب "التبدید" کے نام سے دیا۔

(۴۰) ذکر اہل الذکر (طبع اول : ۱۳۲۶ھ) ـــــــ اس رسالہ میں آیت ﴿ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾ کی تفسیر بیان کی گئی ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی بتایا ہے کہ اہل الذکر کون لوگ ہیں۔

(۴۱) التنقید فی رد التقلید (طبع اول : ۱۳۲۵ھ) ـــــــ یہ کتاب شیخ حبیب اللہ ندوری کی کتاب "التقلید" کا جواب ہے، جس میں انہوں نے تقلید شخصی کو ثابت کرنے کے ساتھ علمائے اہلحدیث کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

(۴۲) تحفۃ الصبور علی منحۃ الغفور (طبع اول : ۱۳۳۲ھ) ـــــــ یہ رسالہ مولوی عبدالحمید بنارسی کے رسالہ "منحۃ الغفور" کا جواب ہے، جس میں مولانا سیف بنارسی نے ان بدعات کی تردید کی ہے، جو ماہ محرم، صفر اور ماہ رجب میں ہوتی ہیں۔

(۴۳) تبصرہ (طبع اول : ۱۹۴۴ء) ـــــــ یہ مولانا سیف بنارسی کا خطبۂ صدارت ہے، جو آپ نے آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے اجلاس منعقدہ ضلع الٰہ آباد ۲۶ تا ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ میں پڑھا تھا۔

(۴۴) جمع المسائل و العقائد (طبع اول : ۱۹۳۲ء) ـــــــ اس کتاب میں تقلیدیوں کے ۷۵ قابل دید مسائل جمع کئے گئے ہیں۔

(۴۵) الزہر الباسم فی الرخصۃ فی الجمع بین محمد و ابی القاسم (طبع اول : ۱۳۳۱ھ) ـــــــ یہ کتاب حکیم ابو تراب محمد عبدالحق امرتسری کے رسالہ کے جواب میں ہے، جو انہوں نے ابو القاسم رکھنے پر کئے تھے۔ جواب احادیثِ صحیحہ اور اقوالِ صحابہ و تابعین و تبع تابعین سے معہ حوالہ درج کئے ہیں۔

(۴۶) تنقید المعیار (طبع اول : ۱۹۲۴ء) ـــــــ یہ رسالہ ایک تقلیدی مصنف کی کتاب کے جواب میں ہے۔ جو انہوں نے مولانا شاہ اسماعیل شہید اور مولانا محمد سعید محدث بنارسی پر کئے تھے۔

(۴۷) اجتلاب المنفعۃ لمن یطالع احوال الائمۃ الاربعۃ (طبع اول : ۱۳۲۹ھ) ـــــــ اس کتاب میں ائمہ اربعہ امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد کے حالات تحقیق سے قلمبند کئے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۴۸) تذکرۃ العید یا سوشل لائف (طبع اول: ۱۹۱۰ء) ـــــ یہ رسالہ مولانا محمد سعید بنارسی کے حالات اور ان کی علمی خدمات پر مکالمے کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔ مولانا محمد سعید محدث بنارسی، مولانا ابو القاسم سیف بنارسی کے والد محترم تھے۔

(۴۹) سفرنامہ بیت اللہ (طبع اول: ۱۳۳۱ھ) ـــــ یہ مولانا سیف بنارسی کا سفرنامہ حج ہے اس میں حرمین شریفین کے حالات، حج کے اسرار و مقاصد، قربانی کے مسائل، مسجد نبوی کے حالات اور اس کے ساتھ ارکان حج کی دعائیں بھی درج کی گئی ہیں۔

(۵۰) زبان عرب

(۵۱) عمدۃ التحریر فی جواب المنیر و صاحب التفسیر (عربی) (طبع اول: ۱۳۲۹ھ) ـــــ اس کتاب میں آپ نے ثابت کیا ہے کہ "ابو ہریرۃ" منصرف ہے۔

(۵۲) احسن التقریر فی جواب المنیر (عربی) طبع اول: ۱۳۲۹ھ ـــــ اس رسالہ میں بھی ابو ہریرۃ کے منصرف ہونے پر بحث ہے۔

(۵۳) عمدۃ الرفیق (عربی) طبع اول: ۱۳۲۹ھ ـــــ اس کتاب میں بھی "ابو ہریرۃ" کے منصرف ہونے پر بحث کی گئی ہے۔

(۵۴) معیار نبوت (طبع اول: ۱۳۵۲ھ) ـــــ اس رسالہ میں نبوت کی تعریف کی ہے۔ اور مرزا قادیانی کی تردید بھی ہے۔

(۵۵) لیکچر (طبع اول: ۱۹۱۱ء) ـــــ یہ رسالہ مولانا سیف بنارسی کا ایک لیکچر ہے، جو آپ نے ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء کو انجمن تائید الاسلام کے اجلاس منعقدہ بنارس میں پڑھا تھا۔

(۵۶) اظہار حقیقت (طبع اول: ۱۹۳۲ء) ـــــ یہ رسالہ مرزا قادیانی کے مسیح موعود، مہدی اور نبی و رسول ہونے کی تردید کی ہے۔

(۵۷) ردِّ مرزائیت (طبع اول: ۱۳۵۲ھ) ـــــ اس رسالہ میں ختم نبوت پر مفصل بحث کی ہے۔

(۵۸) قضاء ربانی بردعا قادیانی۔ (فیصلہ الٰہی) ـــــ اس رسالہ میں قادیانی اشتہار (مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ آخری فیصلہ) پر بحث کی گئی ہے اور قادیانی، لاہوری، تحریروں کا مفصل جواب دیا گیا ہے۔

(۵۹) مولوی غلام احمد قادیانی کے بعض جوابات پر ایک نظر (طبع اول: ۱۳۲۵ھ) ـــــ ایک قادیانی مولوی نے آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر ایک مضمون شائع کیا۔ یہ کتاب اس مضمون کے


محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جواب میں ہے۔

(۶۰) جوابِ دعوت (طبع اول: ۱۳۲۵ھ) —— یہ رسالہ ایک قادیانی "دعوۃ الی الحق" کا جواب ہے، اس میں نزولِ عیسیٰ علیہ السلام، واُختِ ہارون پر مفصل بحث کی گئی ہے۔

(۶۱) نور اسلام بجواب ظہور اسلام (طبع اول: ۱۹۴۳ء) —— یہ کتاب قادیانی کتاب ظہورِ اسلام کا جواب ہے۔ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں قادیانی علماء کی تحریروں کا رد کیا گیا ہے۔

(۶۲) دفع امام از ظہور امام (طبع اول: ۱۹۳۴ء) —— یہ کتاب بھی قادیانی رسالہ ظہور امام کی تردید میں ہے اور اس کا موضوع میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے۔

(۶۳) سواء الطریق (طبع اول: ۱۹۴۳ء) —— یہ رسالہ مولانا سیف بنارسی کا خطبہ صدارت ہے جو آپ نے ۱۲۔ اپریل ۱۹۴۳ء کو آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے اجلاس میں پڑھا تھا۔

(۶۴) ایضاح الطریق لصاحب التحقیق (طبع اول: ۱۹۶۳ء) —— یہ رسالہ مولوی حبیب الرحمان اعظمی کے رسالہ "تحقیق الحدیث" کے جواب میں ہے۔

(۶۵) تعلیم الاسلام (طبع اول: ۱۹۲۴ء) —— اس کتاب میں قرآن مجید کی صداقت اور اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا گیا ہے۔

(۶۶) الجوائز (طبع اول: ۱۹۲۰ء) —— اس کتاب کا اشتہار اہلحدیث امرتسر ۱۹۔ اگست ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔

---

مولانا ابو القاسم سیف بنارسی نے ۶۶ کے قریب چھوٹی بڑی کتابیں لکھی ہیں۔ آپ نے تقریباً علوم اسلامیہ کے ہر موضوع پر قلم اٹھایا۔ قرآن و حدیث کی حمایت میں بھی آپ نے کتابیں لکھیں۔ فرق ہائے باطلہ کی تردید میں بھی آپ نے کئی رسائل لکھے۔ کتاب و سنت کی تائید اور شرک و بدعت کی تردید میں بھی آپ نے کئی کتابیں لکھیں اور مسلک اہلحدیث کی حمایت میں بھی آپ نے کئی رسائل لکھے۔

**ضروری وضاحت:** زیر نظر شمارہ جلد ۲۶ کا عدد ۵،۶ ہے لہٰذا رمضان شوال ۱۴۱۵ھ بمطابق فروری، مارچ ۱۹۹۵ پر مشتمل ہے



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ